نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔ سر آغاخان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے ماہ جولائی کے دوسرے پندھرواڑے میں دھان کی بہتر پیداوار کیلئے سفارشات جاری کر دیں۔

لاہور19 جولائی2024: ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق دھان کی فصل ہر قسم کی زمین میں کاشت کی جاسکتی ہے سوائے ریتلی زمینوں کے جہاں پانی کھڑا نہ ہو سکے۔ ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے مزید بتایا کہ دھان کی منظور شدہ موٹی اقسام نبجی جی ایس آر-6، نبجی جی ایس آر7، نبجی جی ایس آر8 اور ایس کے سی 32-5-370 کی پنیری کی منتقلی کا وقت 25 جولائی ہے جبکہ باسمتی فائن اقسام میں سپر باسمتی، باستی-515، سپر گولڈ، پر باسمتی2019، پی کے 1121 ایرومیٹک، پی کے 2021 ایرومیٹک, نیاب سپر، این بی آر2، نبجی باسمتی 2020، چناب باسمتی، پنجاب باسمتی، نیاب باسمتی 2016، نور باسمتی، پی کے 386، پی کے 10029 (وائٹل سپر ہاستی)، پی کے 10436 (سونا پر باسمتی)، نیاب ایس 39، نیاب ایچ ٹی ٹی18، گارڈ 101 اور کسان باسمتی کی پنیری کی منتقلی کا وقت بھی 25 جولائی تک ہے۔ کاشتکار چاول کی اچھی پیداوار کے لیے کھیت میں پنیری منتقل کرنے سے پہلے 10 تا15 دن تک پانی کھڑا رکھیں اور پھر کدو کریں جبکہ پانی کی کمی کی صورت میں کدو کرنے کے لیے کھیت میں 7 دن تک پانی کھڑا کیا جائے اور پانی کی شدید کمی کی صورت میں کم از کم 3 دن تک پانی کھڑا رکھیں اور کدو کریں۔ دھان کی بہترین پیداوار کے حصول کے لیے زمین کو اچھی طرح ہموار کریں۔ پودوں کی فی ایکٹر تعداد 1 لاکھ 60 ہزار رکھیں یعنی پودوں اور لائینوں کا باہمی فاصلہ 9 انچ رکھتے ہوئے 80 ہزار سوراخوں میں فی سوراخ 2 پودے لگائیں۔ زنک کی کمی دور کرنے کے لیے جو کاشتکار پنیری میں زنک سلفیٹ استعمال نہیں کر سکے وہ لاب لگانے کے 10 دن بعد تک 33 فیصد والا زنک سلفیٹ 6 کلو گرام یا27 فیصد والا زنک سلفیٹ 7.5 کلو گرام یا 21 فیصد والا زنک سلفیٹ 10 کلو گرام فی ایکٹر ڈالیں

☆☆☆☆